حلف نامہ برائے درخواستِ اجازتِ دوسری شادی

بمطابق دفعہ ۶، مسلم فیملی لاز آرڈیننس، ۱۹۶۱ء

برائے پیشی نزد چیئرمین ثالثی کونسل، یونین کونسل نمبر _____ ، تحصیل _____ ، ضلع / شہر _____

میں مسمی _____ ولد _____ ، عمر _____ سال، شناختی کارڈ نمبر _____ ، ساکن _____،

حلفاً بیان کرتا ہوں کہ:

۱۔ یہ کہ میں مسلمان پاکستانی شہری ہوں اور میری موجودہ ازدواجی حیثیت درج ذیل ہے: _____۔ میری موجودہ زوجہ / زوجات کے نام اور مکمل پتے: _____۔

۲۔ یہ کہ میری موجودہ شادی / شادیوں کی تاریخ اور متعلقہ نکاح نامے کی تفصیل: _____۔

۳۔ یہ کہ میں دوسری شادی کی سابقہ تحریری اجازت کے لیے دفعہ ۶ کے تحت درخواست دے رہا ہوں۔ مخصوص اور درست واقعات، مدت اور متعلقہ ثبوت کے ساتھ اسباب یہ ہیں: _____۔

۴۔ یہ کہ موجودہ زوجہ / زوجات کی رضامندی کی حقیقت درج ذیل ہے (صرف درست صورت تحریر کریں): رضامندی حاصل ہوئی ہے / نہیں ہوئی ہے / صورتحال یہ ہے: _____۔ اگر کوئی تحریری رضامندی موجود ہے تو اس کی درست نقل منسلک ہے۔

۵۔ یہ کہ میں نے موجودہ شادی، متعلقہ زوجہ / زوجات کی شناخت و پتہ اور درخواست کی وجوہات سے متعلق کوئی اہم حقیقت جان بوجھ کر پوشیدہ نہیں رکھی۔ دی گئی معلومات میرے علم اور فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق درست ہیں۔

۶۔ یہ کہ مجھے معلوم ہے کہ یہ حلف نامہ یا پہلی بیوی کی رضامندی بذاتِ خود دوسری شادی کی سرکاری اجازت نہیں۔ میں متعلقہ ثالثی کونسل کی سابقہ تحریری اجازت اور اس کی قانونی شرائط کے بغیر مجوزہ شادی نہیں کروں گا۔

تصدیق: میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا بیانات میرے علم و یقین کے مطابق درست ہیں اور کوئی متعلقہ امر دانستہ طور پر پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔

مقام: _____ تاریخ: _____ دستخط حلف دہندہ: _____

شناخت / حلف کی تصدیق (صرف متعلقہ مجاز حلف کمشنر / مجاز افسر کے استعمال کے لیے):

نام و دستخط: _____ تاریخ: _____

SAMPLE — نمونہ

غیر سرکاری تعلیمی مسودہ۔ حلف صرف اصل بیان دہندہ متعلقہ مجاز افسر کے سامنے دے گا؛ کوئی مہر یا دستخط شامل نہیں۔ ہر یونین کونسل میں حلف نامہ لازمی ہونے کا دعویٰ نہیں۔